## سوال

ہمارے ہاں ایک ڈش ہے ،جسے حلیم کہا جاتا ہے ۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ کھانوں کے اس طرح کے نام رکھنا جائز نہیں کیونکہ اللہ تعالی کے پاک ناموں میں سے ایک "الحلیم" بھی ہے ۔ کیا یہ بات درست ہے ؟ جبکہ حلیم (کھانے کا نام )کہنے والے کے ذہن میں کہیں بھی استہزا کا خیال نہیں ہوتا اور وہ عربی میں بھی بات نہیں کر رہا ہوتا ۔

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عربی زبان میں لفظ "الحلیم" اللہ تعالی کے ناموں میں سے ایک نام ہے ۔ البتہ لفظ "حلیم" اردو زبان میں گندم سے بنی ایک مخصوص کھانے کی ڈش کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے ، شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں ۔

اللہ تعالی کے کچھ نام ایسے ہیں جو صرف اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہیں ، کسی انسان کا وہ نام رکھنا جائز نہیں ہے ۔ جیسے "الرحمن" ، ''الخالق'' وغیرہ ۔ جب کہ اللہ تعالی کے کچھ نام ایسے ہیں جو انسان بھی رکھ سکتا ہے ۔ جیسے رحیم ، رؤوف وکیل ، حلیم وغیرہ ۔

چونکہ "حلیم" اللہ تعالی کے ساتھ خاص نہیں ہے ، اس لیے کھانے کی ڈش کو "حلیم" کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔

ویسے بھی کھانے کی ڈش کا نام ''حلیم'' رکھنے سے اللہ تعالی کے نام کی توہین لازم نہیں آتی ؛ کیونکہ جب کوئی کہتا ہے کہ میں "حلیم" کھا رہا ہوں یا "حلیم" بنائی ہے ، تو سننے والوں کا ذہن کھانے کی مخصوص ڈش کی طرف ہی جاتا ہے ، نہ کہ باری تعالی کی صفت "الحلیم" کی طرف ۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

| | |
|---|---|
| فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی | فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ |